# مدیر کے نام

**ڈاکٹر عبدالواسع' خانوزئی' بلوچستان**

اشارات "قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) سے ایمان کو تقویت ملی۔ قرآن مجید سے ۵۹ مقامات پر حوالے دیے گئے ہیں۔ یہ کام جہاں مولف کے لیے عرق ریزی کا کام ہے وہاں قاری کے لیے اور تحریک کے مستقبل میں مطالعہ کرنے والوں کے لیے ایک مربوط و مناسب گلدستہ بھی مہیا ہوا ہے۔ اللہ آپ کو اجراحسن سے مستفید فرمائے۔ امید ہے آیندہ بھی ایسے گلدستے ترجمان کی زینت بنتے رہیں گے۔

**حسین صحرائی' ٹنڈو محمد خان**

ترجمان القرآن مستقل زیرمطالعہ رہتا ہے۔ پروفیسر خورشید احمد صاحب نے "قرآن و سنت کا پیغام" میں انتہائی دل نشین اور خوب صورت انداز میں دعوت ایمان کی تجدید کر ڈالی۔ سالانہ اجتماع عام کا مرکزی پیغام بھی یہی تھا۔ ان اشارات نے خود احتسابی کی طرف بھی متوجہ کیا ہے۔ پروفیسر عبدالقدیر سلیم صاحب نے بڑے موثر پیرائے میں "لمحات" کا تعارف کرایا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی کا مضمون "چند اخوانی ادیب" کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ اسی طرح کا کام جماعت اسلامی کے حوالے سے بھی ہونا چاہیے۔

**احمد اشرف' کراچی**

"قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) پڑھ کر روح جھوم جھوم اٹھی۔ یہ مضمون کلاسیکل حیثیت کا ہے۔ یہ بار بار پڑھنے کا ہے۔ میں نے اس کو رمضان کے لیے مختص کر لیا ہے۔ اس کو جو بھی پڑھے گا اس کا ایمان تازہ ہو جائے گا اور تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ بس اللہ عمل کی توفیق دے۔ حکمت مودودیؒ کے تحت "تاریخ کا مطالعہ' اسلامی نقطۂ نظر سے" بھی خوب ہے۔

**خادم حسین' راولپنڈی**

"قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) میں صفحہ ۱۴ پر فَتَرَبَّصُوْا کی جگہ فَتَرَصَّبُوْا لکھ دیا گیا ہے۔

**مولانا سجاد حسین' گجرات**

"قرآنی قصص کے مقاصد" (اکتوبر ۲۰۰۰ء) ایک مفید مضمون تھا' تاہم اصحاب کہف کی نیند کی مدت ۳۱۰ برس (ص ۲۹)

تحریر کی گئی ہے، جب کہ قرآن کے مطابق یہ ۳۰۹ برس ہے۔

**ارشد علی آفریدی، خیبر ایجنسی**

"مغربی استعمار کے نئے ہتھکنڈے" (نومبر ۲۰۰۰ء) پروفیسر ملک محمد حسین کے مضمون نے یقیناً مغرب کی نئی سازشوں سے اس دور میں آگاہی دی، جب کہ ملک کے ذرائع ابلاغ اور دوسرے وسائل ان ہی باطل سازشوں اور منصوبوں کی کامیابی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ترجمان القرآن واقعی امت مسلمہ کی ترجمانی کر رہا ہے۔ قرآن و سنت کے پیغام کو عام کر رہا ہے اور مسلمانوں کو باطل قوتوں کے عزائم اور سازشوں سے باخبر رکھتا ہے۔ کیونکہ خطرے سے بروقت متنبہ کرنا، خطرے کے لیے ہتھیار اٹھانا ہے۔

**محمد مسلم (ای-میل)**

رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر موجودہ حکمرانوں نے اپنے لبرل ازم کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان اور انگلینڈ کی کرکٹ سیریز کا اہتمام کیا ہے۔ یہ احترام رمضان کے منافی ہے۔ گذشتہ رمضان کے موقع پر اسلام دشمن قوتوں نے اسی قسم کی سیریز کا بنگلہ دیش میں اہتمام کیا تھا۔ دوران رمضان دونوں ٹیموں کے کھلاڑی سرعام میدان میں پانی پیتے رہے اور دنیا بھر میں مسلمانوں کی تحقیر کا باعث بنے۔ موجوہ سیریز میں گو یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ کھلاڑی سب کے سامنے کچھ نہیں پییں گے لیکن پھر بھی اسلامی شعائر کے منافی ہے۔
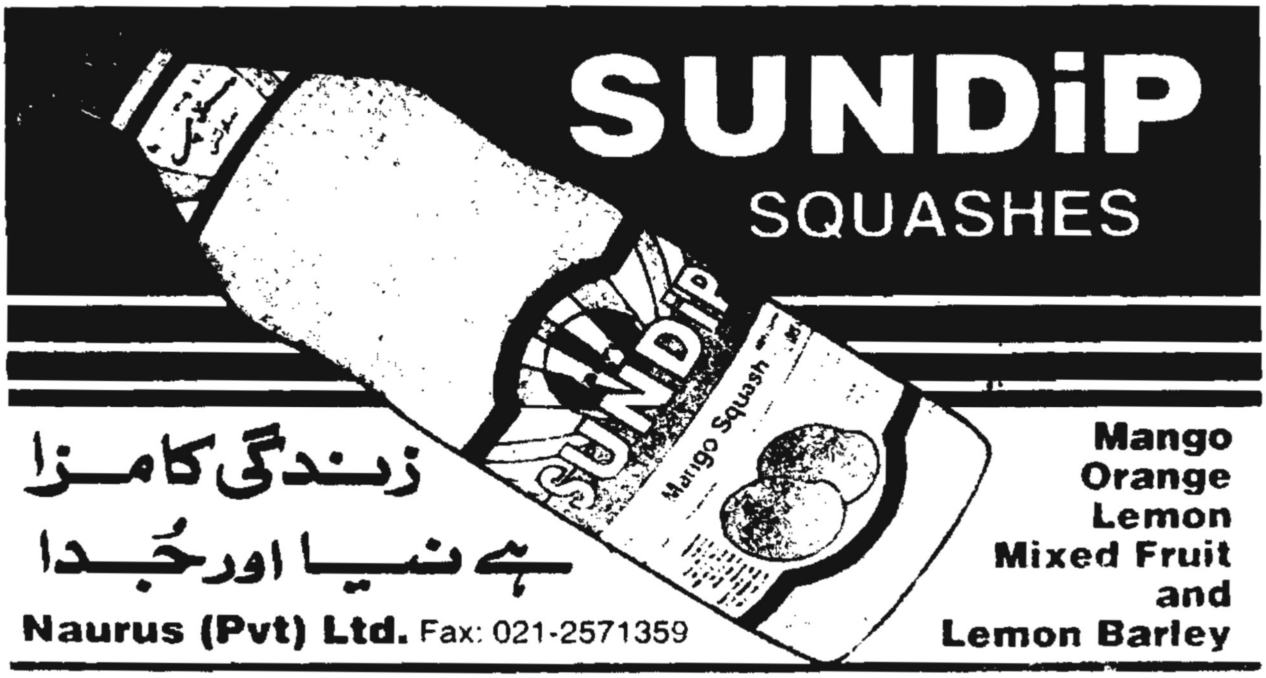
---